

من حقوق المصطفى صلى الله عليه وسلم الحذر من معصيته

فضيلة الشيخ ماجد بن سليمان الرسي / حفظه الله

باللغة الأردو

المترجم : شفاء الله إلياس التيمي

خطبہ کا موضوع:

مصطفیٰ کا ایک حق آپ پر درورد بھیجنا بھی ہے

پہلا خطبہ:

إن الحمد لله، نحمده ونستعينه، ونعوذ بالله من شرور أنفسنا ومن سيئات أعمالنا، من يهده الله فلا مضلَّ له، ومن يُضلل فلا هادي له، وأشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمدا عبده ورسوله-

حمد و صلاة کے بعد:

سب سے بہترین کلام اللہ کا کلام ہے، اور سب سے بہترین طریقہ محمد کا طریقہ ہے، سب سے بدترین چیز دین میں ایجاد کردہ بدعتیں ہیں، اور (دین میں) ہر ایجاد کردہ چیز بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے والی ہے۔

• اے مسلمانو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور اس سے خوف کھاؤ، اس کی اطاعت کرو اور اس کی نافرمانی سے بچو، اور یہ ذہن نشیں کر لو کہ رسول اللہ کا ایک حق یہ بھی ہے کہ آپ پر درود و سلام بھیجا جائے، اور آپ کے لئے وسیلہ (جنت کا ایک خاص درجہ و مقام) اور فضیلت کی دعا کی جائے اور یہ دعا کی جائے کہ اللہ آپ کو مقام محمود تک پہنچائے جس کا اللہ نے آپ سے وعدہ کیا ہے۔

• رسول اللہ کے اوپر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے لئے رحمت اور بلند مقام و منزلت کی دعا کی جائے، چونکہ لغت کے اندر صلاۃ کے معنی دعا کے آتے ہیں، جیسا کہ اللہ تعالیٰ کے اس قول میں ہے: (خذ من أموالهم صدقة تطهرهم وتزكئهم بها وصل عليهم إن صلاتك سكن لهم) یعنی: آپ ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجئے، جس کے ذریعہ سے آپ ان کو پاک صاف کر دیں اور ان کے لئے دعا کیجئے۔ بلاشبہ آپ کی دعا ان کے لئے موجب اطمینان ہے۔

یعنی آپ ان کے حق میں دعا کیجئے، یقیناً آپ کی دعا ان کو سکون عطا کرتی ہے یعنی باعث رحمت اور قابل اطمینان ہوتی ہے۔

فرشتوں کا آپ کے اوپر درود بھیجنے کا مطلب یہ ہے کہ: فرشتے آپ کے لئے رحمت کی دعا کرتے اور آپ کی تعریف کرتے ہیں۔

جہاں تک اللہ کا آپ پر درود بھیجنے کی بات ہے تو اس کا مطلب ہے: آپ پر رحمت بھیجنا اور ملائے اعلیٰ میں آپ کی تعریف کرنا۔

خلاصہ کلام یہ ہے کہ اگر اللہ کی جانب سے آپ پر درود بھیجا جائے تو اس کا مطلب ہے: آپ کی عزت و تعظیم اور محبت و تعریف، اگر انسان اور فرشتے کی جانب سے درود بھیجا جائے تو اس کا مفہوم ہے اللہ سے یہ دعا کرنا کہ اللہ آپ کی تعریف و توصیف کرے، آپ کے ذکر کو بلند کر دے اور آپ کی عظمت و اعزاز کو بڑھائے۔

• اے مومنو! رسول اللہ پر سلام بھیجنے کا مطلب ہے: آپ کے لئے سلامتی طلب کرنا، اس سلامتی کے اندر یہ بھی شامل ہے کہ آپ کی عزت و ناموس اور شہرت و ناموری کو اس بات سے محفوظ رکھا جائے کہ کوئی اس پر انگلی اٹھائے اور آپ کو طعن و تشنیع کا نشانہ بنائے۔

معلوم ہوا کہ رسول اللہ پر درود و سلام بھیجنے میں بہت ساری بھلائیاں مضمحل ہیں۔ ابن کثیر رحمہ اللہ سورہ احزاب کی آیت (یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما) کی تفسیر میں لکھتے ہیں: اس آیت کا مقصود یہ ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اپنے بندوں کو اپنے پاس ملائے اعلیٰ میں اپنے بندے اور نبی کے بلند مقام کی خبر دینا چاہتا ہے، اس طور پر کہ وہ مقرب فرشتوں کے پاس ان کی تعریف کرتا ہے، اور یہ فرشتے ان پر درود بھیجتے ہیں، پھر اللہ تعالیٰ عالم سفلی کے باشندوں کو آپ کے اوپر درود و سلام بھیجنے کا حکم دیتا ہے، تاکہ دونوں جہان عالم علوی و سفلی تمام کی تعریف آپ کے حق میں میں یکجا ہو جائے¹۔

¹ تفسیر سورة الاحزاب: آیت ۵۶

• اے اللہ کے بندو! اگر بندہ رسول اللہ پر درود بھیجے تو اسے چاہئے کہ صلاۃ و تسلیم دونوں بھیجے، دونوں میں سے کسی ایک پر اکتفا نہ کرے، صرف یہ نہ کہے کہ (اللہ ان پر درود بھیجے) اور صرف یہ بھی نہ کہے (اللہ ان پر سلامتی بھیجے) [بلکہ دونوں کو یکجا کرے]۔

یہ بات آیت کریمہ سے ماخوذ ہے اور یہ آیت اللہ کا یہ فرمان ہے: (یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما)² یہ قول امام نووی اور ابن کثیر رحمہما اللہ کا ہے۔

• اے مسلمانو! جب رسول اللہ کا ذکر آئے تو آپ پر درود بھیجنا واجب ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ دو حدیث کے اندر اس ہو کی تشبیہ کی گئی ہے، پہلی حدیث نبی کریم کا یہ ارشاد ہے: "وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ میرے اوپر درود نہیں بھیجے"³۔

دوسری حدیث آپ کا یہ ارشاد ہے: "ایسے شخص کی ناک خاک آلود ہو⁴ جس کے پاس میرا ذکر کیا جاتا اور وہ میرے اوپر درود نہیں بھیجتا"⁵۔

² دیکھیں: "کتاب الأذکار"، باب صفة الصلاة علی رسول اللہ، نیز دیکھیں: تفسیر القرآن العظیم، سورة الأحزاب، آیت نمبر ۵۶۔

³ اسے ابن حبان (۱۸۹/۳) نے "نسائی" (۹۸۰۰) میں کتاب عمل الیوب واللیة کے اندر باب من الخیل کے تحت، اور ترمذی (۳۵۴۶) اور احمد (۲۰۱/۱) نے حسین بن علی بن ابی طالب سے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے، اور شیخ شعیب نے اس کی سند کو قوی قرار دیا ہے۔

⁴ اس سے مراد زلت و اہانت کی بددعا ہے۔

⁵ اسے ترمذی (۳۵۴۵) اور احمد (۲۵۴/۲) نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور "المسند" کے محققین نے اسے صحیح اور البانی نے حسن صحیح کہا ہے۔

• اے اللہ کے بندو! رسول پر عام حالتوں میں درود بھیجنا مستحب ہے، لیکن دس مقامات پر خصوصیت کے ساتھ (درود و سلام) وارد ہوا ہے جو کہ درج ذیل ہیں:

پہلا مقام: نماز کے اندر آخری تشهد میں۔

دوسرا مقام: نماز جنازہ کے اندر دوسری تکبیر کے بعد۔

تیسرا مقام: خطبوں میں جیسے جمعہ، عیدین اور استسقاء وغیرہ کا خطبہ۔ ابن القیم فرماتے ہیں: خطبوں کے اندر رسول اللہ کے اوپر درود و سلام بھیجنے کا مسئلہ ایسا ہے جو تمام صحابہ کرام کے نزدیک مشہور و معروف تھا⁶۔

چوتھا مقام: جمعہ کے دن، اوس بن ابی اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا کہ:

تمہارے سب سے بہتر دنوں میں ایک جمعہ کا دن بھی ہے، اسی دن آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے، اسی دن ان کی روح قبض کی گئی، اسی دن صور پھونکا جائے گا اسی دن چیخ ہوگی، اس لیے تم لوگ اس دن مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو، کیونکہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے"⁷۔

پانچواں مقام: اذان کا جواب دینے کے بعد، اس کی دلیل وہ حدیث ہے جسے امام مسلم نے اپنی صحیح کے اندر عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ سے یہ فرماتے ہوئے سنا کہ: "جب تم مؤذن

⁶ "جلاء الفہام" نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے کا پانچواں مقام، صفحہ: ۴۴۱

⁷ اسے نسائی (۱۳۷۳) ابو داؤد (۱۰۴۷) ابن ماجہ (۱۰۸۵) اور احمد (۸/۴) نے روایت کیا ہے اور البانی نے "صحیح ابی داؤد" میں اسے صحیح کہا ہے۔

کی آواز سنو تو تم بھی وہی کہو جو وہ کہتا ہے، پھر میرے اوپر درود بھیجو، اس لیے کہ جو شخص میرے اوپر ایک بار درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار اپنی رحمت نازل فرمائے گا...⁸۔

چھٹا مقام: دعا کے وقت، اس کی دلیل فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے، وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ہم لوگوں کے ساتھ (مسجد میں) تشریف فرماتھے، اس وقت ایک شخص مسجد میں آیا، اس نے نماز پڑھی، اور یہ دعا کی: اے اللہ! میری مغفرت کر دے اور مجھ پر رحم فرما، رسول اللہ نے فرمایا: "اے نمازی! تو نے جلدی کی، جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو اللہ کے شایان شان اس کی حمد بیان کر اور پھر مجھ پر صلاۃ (درود) بھیج، پھر اللہ سے دعا کر"، کہتے ہیں: اس کے بعد پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی، اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور نبی اکرم پر درود بھیجا تو نبی اکرم نے فرمایا: "اے نمازی! دعا کر، تیری دعا قبول کی جائے گی"⁹۔

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: "دعا آسمان وزمین کے درمیان معلق رہتی ہے، کوئی بھی دعا اس وقت اوپر نہیں جاتی جب تک کہ آپ نبی پر درود نہ بھیجیں"¹⁰۔

ساتواں اور آٹھواں مقام: مسجد میں داخل ہونے اور اس سے نکلنے کے وقت، نبی کریم سے یہ ثابت ہے کہ جب آپ مسجد میں داخل ہوتے تو رسول اللہ پر درود و سلام بھیجتے پھر یہ کہتے: اے اللہ تو میرے لئے اپنی رحمت کے دروازوں کو

⁸ حدیث: (۳۸۴)

⁹ اسے ابوداؤد (۱۴۸۱) ترمذی (۳۴۷۷) نے روایت کیا ہے اور مذکورہ الفاظ ترمذی کے روایت کردہ ہیں، نیز نسائی (۱۲۸۴) نے بھی اسے روایت کیا ہے، ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے، اور البانی نے اسے صحیح کہا ہے۔

¹⁰ اسے ترمذی (۴۸۶) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے۔

کھول دے"، اور جب مسجد سے نکلتے تو رسول اللہ پر درود و سلام بھیجتے پھر یہ کہتے: "اے اللہ تو میرے لئے اپنے فضل کے دروازے کھول دے" ¹¹۔

نواں مقام: صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے ہوئے، وہب بن اجدع سے مروی ہے وہ کہتے ہیں، میں نے مکہ کے اندر عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا اس درمیان کہ آپ لوگوں سے خطاب کر رہے تھے (آپ نے فرمایا): جب تم میں سے کوئی حج کی نیت سے آئے تو چاہئے کہ سات مرتبہ بیت اللہ کا طواف کرے، اور مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز ادا کرے، پھر صفا سے سعی کا آغاز کرے، بیت اللہ کا رخ کر کے سات مرتبہ تکبیر پڑھے، ہر دو تکبیر کے درمیان اللہ کی حمد و ثنا کرے، نبی کریم پر درود و سلام بھیجے، اور اپنے لئے دعا کرے، اور مروہ پر بھی اسی طرح کا عمل انجام دے" ¹²۔

دسواں مقام: لوگوں کی نشست و برخاست کے وقت، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول نے فرمایا: "لوگ کسی مجلس میں بیٹھیں اور اللہ کو یاد نہ کریں، اور نہ اپنے نبی پر (درود) بھیجیں تو یہ مجلس ان کے لیے حسرت و ندامت کا باعث بن سکتی ہے۔ اللہ چاہے تو انہیں بخش دے اور چاہے تو عذاب دے" ¹³۔

¹¹ اسے ابن ماجہ (۷۷۱) ترمذی (۳۱۴) ابن ابی شیبہ (۳۴۱۲) نے روایت کیا ہے اور البانی نے صحیح کہا ہے، سوائے لفظ مغفرت کے جو ان روایتوں میں وارد ہوا ہے۔

¹² اسے بیہقی (۹۴/۵) (۹۳۴۳) اور ابن ابی شیبہ (۱۴۵۰۱) نے مختصر روایت کیا ہے، اور "جامع الآثار الصحیحہ عن أمير المؤمنين عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ" کے مؤلف نے اسے حسن کہا ہے۔

¹³ اسے احمد (۴۸۴/۲) اور ترمذی (۳۳۸۰) نے روایت کیا ہے اور "المسند" کے محققین اور البانی نے "السلسلۃ الصحیحہ" میں اسے صحیح کہا ہے۔

یہ ایسے مخصوص مقامات ہیں جہاں رسول اللہ پر درود بھیجنا مستحب ہے، لیکن یہ بات بھی ملحوظ خاطر رہے کہ عام حالتوں میں بھی رسول اللہ پر درود بھیجنا مستحب ہے۔

اللہ میرے اور آپ کے لئے قرآن عظیم میں برکت ڈال دے، مجھے اور آپ کو اس کی آیتوں اور حکمت پر مبنی نصیحت کے ذریعے نفع پہنچائے، میں اپنی یہ بات کہتے ہوئے اللہ سے اپنے لئے اور آپ سب کے لئے بخشش کا طلب گار ہوں، آپ بھی اس سے بخشش طلب کریں، یقیناً وہ توبہ کرنے والے کو بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔

دوسرا خطبہ:

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى، أما بعد:

اے مسلمانو! آپ سے یہ بات مخفی نہیں کہ دنیا کے بہت سے ممالک کو رونا و اُڑس کی دوسری لہر کا سامنا کر رہے ہیں، جو کہ پہلے سے کہیں زیادہ سنگین ہے، دنیا کے بعض ممالک کے اندر صحیح شععوں نے اس کے شکار ہونے والوں میں بھاری اضافے کو رکارڈ کیا ہے، نیز اس بات کی تشبیہ کہ ہے کہ اس کا ایک اہم ترین سبب یہ ہے کہ لوگ حفاظتی تدابیر کو اختیار کرنے میں لاپرواہی برتتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر پانچ ضرورتوں کی حفاظت کو واجب قرار دیا ہے، جو کہ یہ ہیں: دین، عقل، عزت و آبرو، جان اور مال۔ اس لئے صحت کی حفاظت کرنا بہت ضروری ہے، اور اس کا تقاضہ ہے کہ مشہور حفاظتی تدابیر کا التزام کیا جائے، جو کہ یہ ہیں: ماسک پہننا، ہاتھوں کو سینیٹائز کرنا، مسجد میں اپنا خاص مصی لے کر آنا اور ان افواہوں کو پھیلانے سے گریز کرنا جو بیماری کو معمولی بتانے کے لئے اڑائے جاتے ہیں۔

نیز یہ بھی جان رکھیں۔ اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ کہ وہاں اور آزمائش کا شکار ہونے کی ایک اہم وجہ گناہ اور معصیت کے کام ہیں، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُمْ بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ)

ترجمہ: خشکی اور تری میں لوگوں کی بد اعمالیوں کے باعث فساد پھیل گیا۔ اس لئے کہ انہیں ان کے بعض کرتوتوں کا پھل اللہ تعالیٰ چکھادے (بہت) ممکن ہے کہ وہ باز آجائیں۔

اس کی دوا یہ ہے کہ تمام گناہوں سے صدق دل کے ساتھ توبہ کی جائے، کثرت سے گریہ و زاری آزمائش کے ٹلنے کی دعا کی جائے، صبح و شام کی دعاؤں کا اہتمام کیا جائے، نمازوں کی پابندی کی جائے، بکثرت نوافل، صدقات ادا کی جائیں، آپسی ناچاقیوں کو دور کیا جائے، فریب، قطع تعلق اور حرام کھانے اور پینے سے اجتناب کیا جائے، جیسے سگریٹ اور منشیات، یا عورتوں کی بے پردگی اور مردوزن کا اختلاط، کیوں کہ یہ وہ بیماریاں ہیں کہ جن کا پھیلنا عمومی آزمائش کے نازل ہونے کا ایک اہم سبب ہے۔

اے اللہ کے بندو! آپ یہ بھی جان لیں۔ اللہ آپ پر رحم فرمائے۔ کہ اللہ پاک و برتر نے آپ کو ایک بڑی چیز کا حکم دیا ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: (إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس نبی پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) ان پر درود بھیجو اور خوب سلام (بھی) بھیجتے رہا کرو۔

اے اللہ! تو اپنے بندے اور رسول محمد پر رحمت و سلامتی بھیج، تو ان کے خلفائے کرام، تابعین عظام اور قیامت تک اخلاص کے ساتھ ان کی اتباع کرنے والوں سے راضی ہو جا۔

اے اللہ! اسلام اور مسلمانوں کو عزت و سر بلندی عطا فرما، شرک اور مشرکین کو ذلیل و خوار کر، تو اپنے اور دین اسلام کے دشمنوں کو نیست و نابود کر دے، اور اپنے موحد بندوں کی مدد فرما، اے اللہ! تو ہمیں اپنے ملکوں میں سلامتی عطا کر، ہمارے اماموں اور ہمارے حاکموں کی اصلاح فرما، انہیں ہدایت کی رہنمائی کرنے والا اور ہدایت پر چلنے والا بنا، اے اللہ! جو ہمارے تئیں، اسلام اور مسلمانوں کے تئیں برائی کا ارادہ رکھے تو اسے اپنی ذات میں مشغول کر دے، اور اس کے مکر و فریب کو اس کے لئے وبال جان بنا۔

اے اللہ! مہنگائی، وباء، سود، زنا، زلزلوں اور آزمائشوں کو ہم سے دور کر دے اور ظاہری و باطنی فتنوں کی برائیوں کو ہمارے درمیان سے اٹھالے، خصوصی طور پر ہمارے ملک سے اور عمومی طور تمام مسلمانوں کے ملکوں سے، اے دونوں جہاں کے پانہار!

اے اللہ! ہر مصیبت گناہ کی وجہ سے نازل ہوتی ہے اور توبہ کے ذریعے ہی دور ہوتی ہے، ہم سے بلا کو دور فرما، یقیناً ہم مسلمان ہیں۔ ہم گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے تیرے دربار میں اپنے ہاتھ پھیلائے کھڑے ہیں، ہماری پیش مانیاں توبہ کے ساتھ تیرے در پر جھکی ہیں، اے اللہ! ہم سے و با کو دور فرما دے، ہم مسلمان ہیں، اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں نیکی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما، اور عذاب جہنم سے نجات بخش۔

سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين

از قلم:

ماجد بن سليمان الرسى

٢٣ جمادى الآخرة ١٤٤٢

ترجمه: شفاء اللہ الیاس تیبی

binhifzurrahman@gmail.com